The Absolute Reality
www.quran4u.com

Noble Quran اَلْقُرآن اَلْحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبدِالقادر)

سورۃ الزمر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

.1	اُتارا ہے کتاب کا اللہ سے جو زبردست ہے حکمتوں والا۔
.2	ہم نے اُتاری ہے تیری طرف کتاب ٹھیک (برحق)، سو بندگی (عبادت) کر اللہ کی، نری کر کر اسکے واسطے بندگی (مکمل اخلاص کے ساتھ)۔
.3	سنتا ہے! اللہ ہی کو ہے بندگی نری (عبادت اور اطاعت)۔ جنہوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے (سوا) حمایتی کہ ہم ان کو پوجتے ہیں اس واسطے کہ ہم کو پہنچادیں اللہ کی طرف پاس کے درجے۔ بیشک اللہ چکا (فیصلہ کر) دے گا ان میں جس چیز میں جھگڑ رہے ہیں۔ البتہ اللہ راہ نہیں دیتا (دکھاتا) اس کو جو ہو جھوٹا نہ ماننے والا (منکرِ حق)۔
.4	اگر اللہ چاہتا کہ اولاد کرے (بنائے) تو چُن لیتا اپنی خلق میں جو چاہتا، وہ پاک ہے، وہی ہے اللہ اکیلا دباؤ والا۔

بنائے آسمان اور زمین ٹھیک، لپیٹتا ہے رات کو دن پر، اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر، اور کام لگائے سورج اور چاند۔ ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہری (مقرر) مدت پر۔ سنتا ہے وہی ہے زبردست گناہ بخشنے والا۔	.5
بنایا (پیدا کیا) تم کو ایک جی (جان) سے، پھر بنایا اس سے اس کا جوڑا، اور اُتارے واسطے چوپایوں سے آٹھ نر و مادہ۔ بناتا ہے تم کو ماں کے پیٹ میں، طرح پر طرح (ایک بعد دوسری شکل) بناتا، تین اندھیروں کے بیچ۔ وہ اللہ ہے رب تمہارا، اسی کا راج ہے، کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے۔ پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟	.6
اگر تم منکر ہوگے تو اللہ پروا نہیں رکھتا تمہاری، اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کی منکری۔ اور اگر حق مانو (شُکر کرو) گے تو وہ پسند کرلے گا اس کو تمہارے لئے۔ اور نہ اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر (لوٹ) جانا ہے، تو وہ جتائے گا تم کو جو کرتے تھے۔ مقرر (بیشک) اس کو خبر ہے جیوں (دلوں) کی بات کی۔	.7
اور جب لگے انسان کو سختی، پکارے اپنے رب کو رجوع ہو کر اسکی طرف، پھر جب بخشے اسکو نعمت اپنی طرف سے بھول جائے جو پکارتا تھا اس کام کو پہلے سے۔	.8

	اور ٹھہرائے اللہ کے برابر اوروں کو تا (کہ) بہکاوے اسکی راہ سے، تُو کہہ برت (مزے) لے ساتھ اپنی منکری کے تھوڑے دنوں۔ (یقیناً پھر) تُو ہے آگ (جہنم) والوں میں۔
.9	بھلا ایک جو بندگی میں لگا ہے گھڑی رات کی سجدے کرتا، اور کھڑا، خطرہ (ڈر) رکھتا ہے آخرت کا اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی مہر (رحمت) کی۔ تُو کہہ، کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے، اور بے سمجھ ؟ وہی سوچتے ہیں جن کو عقل ہے۔
.10	تُو کہہ اے بندو میرے جو یقین لائے ہو! ڈرو اپنے رب سے۔ جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں ان کو ہے بھلائی۔ اور زمین اللہ کی کشادہ ہے۔ ٹھہرنے (صبر کرنے) والوں ہی کو ملنا ہے انکا نیگ (اجر) ان گنت (بے حساب)۔
.11	تُو کہہ، مجھ کو حکم ہے کہ بندگی (عبادت) کروں اللہ کو نری کر کر اس کی بندگی (مکمل اطاعت)۔
.12	اور حکم ہے کہ میں ہوں سب سے پہلے حکم بردار (مسلم)۔
.13	تُو کہہ میں ڈرتا ہوں، اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا، ایک بڑے دن کی مار سے۔
.14	تُو کہہ، میں تو اللہ کو پوجتا ہوں، نری کر کر اپنی بندگی (مکمل اطاعت) اسی کے واسطے۔
.15	اب تم پوجو جس کو چاہو اسکے سوا۔ تُو کہہ، بڑے ہارے وہ جو ہار بیٹھے اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن۔ سنتا ہے! یہی ہے صریح ٹوٹا (کھلا خسارہ)۔

.16	اُن کے اوپر سے بادل ہیں آگ کے، اور نیچے سے بادل۔ اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ اپنے بندوں کو۔ اے بندو میرے تو مجھ سے ڈرو۔
.17	اور جو لوگ بچے شیطانوں سے، کہ انکو پوجیں، اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف، انکو ہے خوشخبری۔ سو تُو خوشی سُنا میرے بندوں کو۔
.18	جو سنتے ہیں بات، پھر چلتے ہیں اسکے نیک (بہترین پہلو) پر۔ وہی ہیں جن کو راہ دی اللہ نے، اور وہی ہیں عقل والے۔
.19	بھلا جس پر ٹھیک (چسپاں) ہو چکا عذاب کا حکم بھلا تو خلاص کرے (بچا سکے) گا آگ میں پڑے کو؟
.20	لیکن جو ڈرتے رہے اپنے رب سے، انکو ہیں جھروکے (اونچے محل)۔ ان پر اور جھروکے (بالاخانے) چُنے ہوئے، انکے نیچے چلتی ہیں ندیاں۔ وعدہ ہوا اللہ کا۔ اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ۔
.21	تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی، پھر چلایا وہ پانی چشموں میں زمین کے، پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی، کئی کئی رنگ بدلتے اس پر، پھر آئی تیاری پر، تو تُو دیکھے اسکا رنگ زرد، پھر کر ڈالتا ہے اسکو چُورا، بیشک اس میں نصیحت ہے عقلمندوں کو۔

.22	بھلا جس کا سینہ کھول دیا اللہ نے مسلمانی پر، سو وہ اُجالے میں ہے اپنے رب کی طرف سے۔ سو خرابی ہے ان کو، جن کے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے، وہ پڑے پھرتے ہیں بھٹکے صریح (کھلی گمراہی)۔
.23	اللہ نے اُتاری بہتر بات، کتاب، آپس میں ملتی، دہرائی ہوئی، بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے۔ پھر نرم ہوتی ہیں انکی کھالیں اور انکے دل، اللہ کی یاد پر۔ یہ ہے راہ (ہدایت) دینا اللہ کا، اس طرح راہ (ہدایت) دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور جس کو راہ بھلا دے اللہ اس کو کوئی نہیں سجھانے (ہدایت دینے) والا۔
.24	بھلا ایک جو روکتا ہے اپنے منہ پر بُرا عذاب دن قیامت کے۔ اور کہیئے بے انصافوں کو، چکھو جو تم کماتے تھے۔
.25	جھٹلا چکے ان سے اگلے (پہلے)، پھر پہنچا اُن پر عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے تھے۔
.26	پھر چکھائی ان کو اللہ نے رسوائی، دنیا کے جیتے۔ اور عذاب آخرت کا تو اور بڑا ہے، اگر یہ سمجھ رکھتے۔
.27	اور ہم نے بیان کی لوگوں کو اس قرآن میں سب چیز کی کہاوت (مثال) کہ شاید وہ سوچیں۔
.28	قرآن ہے عربی زبان کا جس میں کجی (ٹیڑھا پن) نہیں، کہ شاید وہ بچ چلیں۔
.29	اللہ نے بتائی ایک کہاوت، ایک مرد ہے کہ اس میں کئی شریک (اسکے بہت سے آقا) ضدی،

	اور ایک مرد ہے پورا (غلام) ایک شخص کا۔ کوئی برابر ہوتی ہے اُنکی کہاوت (مثال)۔ سب خوبی اللہ کو ہے، پر وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔
.30	بیشک تُو بھی مرتا ہے اور وہ بھی مرتے ہیں۔
.31	پھر مقرر (یقیناً) تم دن قیامت کے، اپنے رب کے آگے جھگڑو (مقدمہ پیش کرو) گے۔
.32	پھر اس سے ظالم کون جس نے جھوٹ بولا اللہ پر، اور جھٹلایا سچی بات کو، جب پہنچی اس پاس۔ کیا نہیں دوزخ میں ٹھہراؤ (ٹھکانا) منکروں کا؟
.33	اور جو لایا سچی بات، اور سچ مانا اسکو، وہی لوگ ہیں ڈر والے (مُتقی)۔
.34	ان کو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس۔ یہ ہے بدلہ نیکی والوں کا۔
.35	تا (کہ) اُتارے اللہ ان سے بُرے کام جو کئے تھے، اور بدلے میں دے انکو انکا نیگ (اجر) بہتر کاموں کا، جو کرتے تھے۔
.36	کیا اللہ بس (کافی) نہیں اپنے بندوں کو؟ اور تجھ کو ڈراتے ہیں ان سے، جو اسکے سوا ہیں۔ اور جس کو راہ بھلاوے اللہ تو کوئی نہیں اس کو راہ دینے والا۔
.37	اور جس کو راہ سجھائے (ہدایت دے) اللہ، اسکو کوئی نہیں بھلانے (بھٹکانے) والا۔ کیا نہیں ہے اللہ زبردست بدلہ لینے والا۔

اور جو تُو ان سے پوچھے کس نے بنایا آسمان اور زمین کو؟ تو کہیں اللہ نے۔ تُو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پوجتے ہو اللہ کے سِوا، اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف، (تو کیا) وہ ہیں (اس قابل) کہ کھول دیں تکلیف اسکی ڈالی؟ یا وہ چاہے مجھ پر مہر (مہربانی کرنا) (کیا) وہ ہیں (اس قابل) کہ روک دیں اسکی مہر (رحمت)؟ تُو کہہ، مجھ کو بس (کافی) ہے اللہ۔ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ رکھنے والے۔	.38
تُو کہہ، اے قوم! کام کئے جاؤ اپنی جگہ، میں بھی کام کرتا ہوں، اب آگے جان لوگے۔	.39
کس پر آتی ہے آفت کہ اس کو رسوا کرے، اور اُترتی ہے اس پر سدا کی مار۔	.40
ہم نے اُتاری ہے تجھ پر کتاب، لوگوں کے واسطے سچے دین کے ساتھ۔ پھر جو کوئی راہ پر آیا، سو اپنے بھلے کو۔ اور جو کوئی بہکا، سو یہی کہ بہکا اپنے بُرے کو۔ تجھ پر اس کا ذمہ نہیں۔	.41
اللہ کھینچ (قبض کر) لیتا ہے جانیں، جب وقت ہو انکے مرنے کا، اور جو نہیں مریں انکی نیند میں۔ پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر مرنا ٹھہرایا، اور بھیجتا ہے دوسروں کو ایک ٹھہرے وعدہ تک۔ البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو دھیان (غور و فکر) کریں۔	.42
کیا انہوں نے پکڑیں ہیں اللہ کے سوا کوئی سفارش والے؟ تُو کہہ، اگر جو ان کو اختیار نہ ہو کسی چیز کا نہ بُوجھ تو بھی؟	.43

تُو کہہ، اللہ کے اختیار ہے سفارش ساری۔ اسی کا راج ہے آسمان و زمین میں۔ پھر اسی کی طرف پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے۔	.44
اور جب نام لیجئے اللہ کا نرا، رک جائیں دل اُنکے جو یقین نہیں رکھتے پچھلے (آخرت کے) گھر کا۔ اور جب نام لیجئے اسکے سوا اوروں کا، تبھی وہ لگیں خوشیاں کرنے۔	.45
تُو کہہ، اے اللہ پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے، جاننے والے چھپے اور کھلے کے، تُو ہی فیصلہ کرے اپنے بندوں میں، جس چیز میں وہ جھگڑ رہے تھے۔	.46
اور گنہگاروں کے پاس ہو، جتنا کچھ کہ زمین میں ہے سارا، اور اتنا ہی اور اسکے ساتھ، سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی (فدیہ) میں، بُری طرح کی مار سے، دن قیامت کے۔ اور نظر آیا ان کو اللہ کی طرف سے، جو خیال نہ رکھتے تھے۔	.47
نظر آئے اُن کو بُرے کام اپنے، جو کمائے تھے، اور اُلٹ پڑا اُن پر جس چیز پر ٹھٹھا (مذاق اُڑایا) کرتے تھے۔	.48
سو جب لگے آدمی کو کچھ تکلیف، ہم کو پکارے۔ پھر جب ہم بخشیں اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت، کہے، یہ تو مجھ کو ملی کہ آگے سے معلوم تھی، کوئی نہیں! یہ جانچ (آزمائش) ہے، پر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے۔	.49
کہہ چکے ہیں یہ بات اُن سے اگلے، پھر کچھ کام نہ آیا اُن کو، جو کماتے تھے۔	.50

.51	پھر پڑیں ان پر برائیاں، جو کمائی تھیں۔ اور جو گنہگار ہیں ان میں سے، ان پر بھی اب پڑتی ہیں برائیاں جو کمائی ہیں، اور وہ نہیں (خدا کو) تھکانے (عاجز کرنے) والے۔
.52	اور کیا نہیں جان چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس کو چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے (جس کو چاہے)۔ البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو جانتے ہیں۔
.53	کہہ دے، اے بندو میرے! جنہوں نے زیادتی کی اپنی جان پر، نہ آس توڑو اللہ کی مہر (رحمت) سے۔ بیشک اللہ بخشتا ہے سب گناہ۔ وہ جو ہے وہی ہے معاف کرنے والا مہربان۔
.54	اور جو رجوع ہوا اپنے رب کی طرف، اور اسکی حکم برداری کرو پہلے اس سے کہ آئے تم پر عذاب، پھر کوئی تمہاری مدد کو نہ آئے گا۔
.55	اور چلو بہتر بات پر جو اُتری تمکو تمہارے رب سے پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر عذاب اچانک اور تم کو خبر نہ ہو۔
.56	کہیں کہنے لگے کوئی جی (متنفس)، اے افسوس! جس سے میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے، اور میں تو ہنستا ہی (مذاق ہی کرتا) رہا۔
.57	یا کہنے لگے، اگر اللہ مجھ کو راہ (ہدایت) دیتا، تو میں ہوتا ڈر والوں (متقیوں) میں۔
.58	یا کہنے لگے جب دیکھے عذاب کسی طرح مجھ کو پھر جانا بنے (ایک اور موقع ملے) تو میں ہوں نیکی والوں میں۔

.59	کیوں نہیں ! پہنچ چکے تھے تجھ کو میرے حکم، پھر تُو نے ان کو جھٹلایا اور غرور کیا اور تُو تھا منکروں میں۔
.60	اور قیامت کے دن تُو دیکھے ان کو جو جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر، ان کے منہ سیاہ۔ کیا نہیں دوزخ میں ٹھکانا غرور والوں کو؟
.61	اور بچائیگا اللہ ان کو جنہوں نے ڈر رکھا (تقویٰ اختیار کیا)، انکے بچاؤ کی جگہ، نہ لگے ان کو برائی، اور نہ وہ غم کھائیں۔
.62	اللہ بنانے والا ہے ہر چیز کا، اور وہ ہر چیز کا ذمہ لیتا ہے۔
.63	اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔ اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی باتوں سے، وہ جو ہیں وہی ہیں ٹوٹے (خسارے) میں پڑے۔
.64	تُو کہہ، اب اللہ کے سوا کسی کو بتاتے ہو کہ پُوجوں، اے نادانوں (جاہلو)؟
.65	اور حکم ہو چکا ہے تجھ کو اور تجھ سے اگلوں کو۔ اگر تُو نے شریک مانا، اکارت (ضائع) جائیں گے تیرے کئے اور تُو ہو گا ٹوٹے (خسارے) میں آیا۔
.66	نہ بلکہ اللہ ہی کو پُوج اور رہ حق ماننے والوں (شُکر گزاروں) میں۔
.67	اور نہیں سمجھے اللہ کو جتنا کچھ وہ (اسکو سمجھنے کا حق) ہے۔ اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی دن قیامت کے، اور آسمان لپٹے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں۔

وہ پاک ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ یہ شریک بتاتے ہیں	
اور پھونکا گیا نرسنگا، پھر بیہوش ہو گرا، جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، مگر جس کو اللہ نے چاہا۔ پھر پھونکا گیا دوسری بار، پھر تب ہی وہ کھڑے ہو گئے دیکھتے۔	.68
اور چمکی زمین اپنے رب کے نور سے، اور لا دھرا دفتر، اور حاضر آئے پیغمبر اور گواہ، اور فیصلہ ہوا ان میں انصاف سے، اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔	.69
اور پورا ملا ہر جی (نفس) کو جو کیا، اور اس کو خوب خبر ہے جو کرتے ہیں۔	.70
اور ہانکے گئے جو منکر تھے، دوزخ کو جتھے جتھے (گروہ)۔ یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر، کھولے گئے اس کے دروازے، اور کہنے لگے ان کو داروغہ اس کے کیا نہ پہنچے تھے تم پاس رسول تم میں کے؟ پڑھتے تھے تم پر باتیں تمہارے رب کی، اور ڈراتے تم کو تمہارے دن کی ملاقات سے۔ بولے کیوں نہیں! پر ثابت ہوا حکم عذاب کا منکروں پر۔	.71
حکم ہوا کہ پیٹھو (داخل ہو) دروازوں میں دوزخ کے، سدا رہنے کو اس میں، سو کیا بُری جگہ ہے رہنے کی غرور والوں کو؟	.72

اور ہانکے گئے جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے بہشت کو جتھے جتھے (گروہ)۔ یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر اور کھولے گئے اسکے دروازے، اور کہنے لگے ان کو داروغہ اسکے، سلام پہنچے تم پر، تم لوگ پاکیزہ ہو، سو پیٹھو (داخل ہو) اس میں سدا رہنے کو۔	.73
اور وہ بولے شکر اللہ کا، جس نے سچ کیا ہم سے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہم کو اس زمین کا گھر، پکڑ لیں بہشت میں سے جہاں چاہیں، سو کیا خوب نیگ (اجر) ہے محنت کرنے والوں کا۔	.74
اور تُو دیکھے فرشتے، گھر رہے (حلقہ بنائے ہوئے) ہیں عرش کے گرد پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں، اور فیصلہ ہوا ہے ان میں انصاف کا، اور یہی بات ہوئی کہ سب خوبی ہے اللہ کو جو صاحب ہے سارے جہان کا *********	.75

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com